السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عن سلمی قالت دخلت علی ام سلمة وہی تبکی فقلت ماتبلیلک قالت رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فی المنام وعلی راسہ ولحیتہ التراب فقلت مالک یا رسول اللہ قال شہدت قتل الحسین انفا (رواہ الترمذی) یہ حدیث روایتہ اورورایتہ کسی ہے کیا حضرت ام سلمہؓ کا خواب سچا ہے فقط،

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث روایتہ سخت ضعیف وناقابل اعتبار بلکہ مردود ہے کیونکہ سلمی البکریہ مجہول الذات والحال ہیں اور مجہول العین کی روایت بالاتفاق غیر مقبول ہے اور اگر بالفرض قابل التفات ہو بھی تو حدیث من رانی فی المنام فقدرانی فقدرانی الحق کی روسے اگرچہ حضرت ام سلمہؓ نے آپؐ کی ہی صورت مثالی دیکھی تھی لیکن چونکہ یہ محض ایک خواب ہے اسلئے اس سے کوئی حکم ثابت نہیں ہوسکتا اور نہ کسی مسئلہ پر استدلال کیا جاسکتا ہے، لان مااخبرنا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ہورویة ولم یخبرنا بانہ یقول لاوائی ویکلمہ ایضالاندعی انہ قالہ فی الواقع ولانہ خاطبہ ولانہ احاط علمہ الشریف بذلک التبتہ وانما اللہ اراہ ایاہ لحکمة علمہا فما ثبت عنہ یقظة لایترک بمارای مناماوایضاالمنائم لیس علی یقین من کلامہ ولامن کلام تلک الصورة المرئیة ولیست تلک صورة بصہ یتبل رویا حلمیة واکثرالناس لایعرفون حقیقتہا ولایوخذبہاوایضا یشترط فیالاستدلال بدان یکون الرادی ضابطا عندالسماع والنوم لیس حال الضبط پس اس حدیث سے سالانہ اظہار رنج وغم اور حزن وملال پر استدلال انتہائی جہالت ہے (محدث دہلے جلد نمبر ۳

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد10ص91

محدث فتویٰ